دوسرا یونٹ

9. پرندے کی فریاد

مندرجہ ذیل تصویر دیکھیے

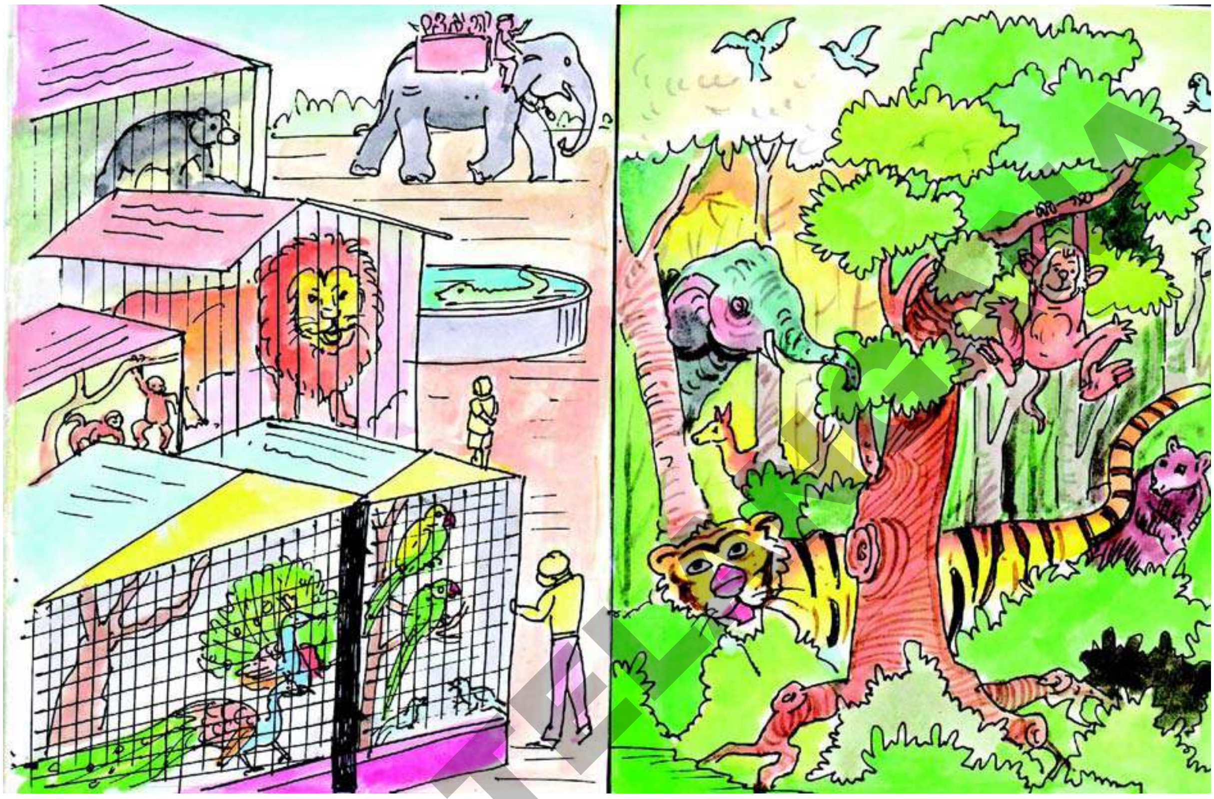

(1) (2)

SCERT TELANGANA

اِن سوالوں کے جواب دیجیے

1. پہلی اور دوسری تصویر میں آپ کو کیا فرق نظر آ رہا ہے؟
2. کونسی تصویر میں جانور/ پرندے آزاد اور چہچہاتے نظر آ رہے ہیں؟ کیوں؟
3. تصویر 2 میں کون کونسے جانور اُداس نظر آ رہے ہیں؟ کیوں؟

بچّو! ایسا کیجیے

- ◆ سبق کی تصویریں دیکھیے اور ان کے بارے میں اظہار خیال کیجیے۔
- ◆ سبق پڑھیے، ایسے الفاظ کے نیچے خط کھینچیے جن کے معنی آپ نہ جانتے ہوں۔
- ◆ خط کشیدہ الفاظ کے معنی اپنے دوستوں اور اساتذہ سے معلوم کیجیے یا فرہنگ میں دیکھیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا، اپنی خوشی سے جانا
کیا بدنصیب ہوں میں، گھر کو ترس رہا ہوں
ساتھی تو ہیں وطن میں، میں قید میں پڑا ہوں
آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
اس قید کا الٰہی دکھڑا کسے سناؤں
ڈر ہے یہیں قفس میں، میں غم سے مر نہ جاؤں

SCERT TELANGANA

جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہوگیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
گانا اسے سمجھ کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے
آزاد مجھ کو کردے او قید کرنے والے
میں بے زباں ہوں قیدی تو چھوڑ کر دعا لے

علامہ اقبالؔ

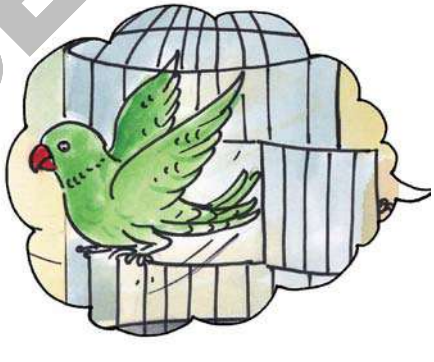

SCERT TELANGANA

یہ کیجئے

I- سنیے- سوچ کر بولیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. اس نظم کے شاعر کون ہیں؟ ان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
2. پرندے کی فریاد کیا ہے؟
3. ہم گھروں میں کون کونسے جانور اور پرندے پالتے ہیں اور کیوں؟
4. کیا آپ اپنے پسندیدہ پرندے کو قید میں رکھنا پسند کریں گے؟ کیوں؟
5. نظم میں ''وطن'' لفظ سے کیا مراد لیا گیا ہے؟
6. اگر آپ چند دنوں کے لئے اپنے گھر سے دور رہیں تو تب آپ کیسا محسوس کریں گے؟

II- روانی سے پڑھیے- سمجھ کر بولیے- لکھیے

(الف) ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے۔

1. وضاحت کیجیے

''دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے''

2. ذیل میں دیئے گئے مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

i) جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے

....

ii) آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس رہی ہیں

....

iii) آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی

....

(ب)

1. ان اشعار کو پڑھیے جن میں کیا، کہاں اور کیسے الفاظ کو استعمال کیا گیا ہے۔
2. نظم کے ایسے الفاظ کو لکھیے جس میں جمع کا صیغہ استعمال ہوا ہو۔

(ج) ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

1. نظم کا وہ شعر کونسا ہے جس میں ''قفس'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟
2. پرندہ اپنے آپ کو کیوں بدنصیب سمجھ رہا ہے؟

SCERT TELANGANA

3. پرندہ اپنے وطن کی کونسی یادوں کو تازہ کررہا ہے؟
4. پرندہ اس نظم میں اپنی بدنصیبی کو ظاہر کرنے کے لئے کن الفاظ کا سہارا لیا؟
5. جب سے پرندے کا چمن چھٹا ہے اس کے دل کا کیا حال ہو گیا ہے بیان کیجیے۔

III سوچیے اور لکھیے

(الف) حسب ذیل سوالوں کے جواب سوچ کر لکھیے ۔

1. پرندے نے اپنے آپ کو بدنصیب کیوں تصور کر رہا ہے؟
2. اس نظم میں پرندہ اپنے غم کا اظہار کیا ہے۔ عام طور پر ہم کب غمگین ہوتے ہیں؟ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔
3. پرندے کے ساتھی وطن میں خوش ہیں۔ اور وہ غم سے گھرا ہوا ہے۔ اگر آپ قیدی ہوں تو اپنے ساتھیوں کو کیا پیغام دیں گے۔
4. آزادی اور قید میں کیا فرق ہے؟
5. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

IV لفظیات

(الف) ذیل کے مصرعوں سے پہلے کیوں' کیا اور کیسے لگا کر پڑھیے

آتا ہے یاد مجھ کو گذرا ہوا زمانہ
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رورہا ہوں
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
دکھے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

(ب) لفظ ''بے زبان'' اور ''بے گناہ'' جیسے مزید الفاظ لکھیے۔

....

....

(ج) دیئے گئے الفاظ کو ان کے معنی سے جوڑیئے۔

الفاظ		معنی	
صدا	=	بدقسمت	( )
قیدی	=	پنجرہ	( )
قفس	=	زندانی	( )
آزاد	=	آواز	( )
بدنصیب	=	خودمختار	( )

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 21-2020

(د) دیئے گئے اشارہ کی مناسبت سے بننے والے لفظ کے حروف کو ترتیب سے لکھ کر خالی جگہ میں لفظ لکھیے۔

گ	ب	ا	ل		ایک پھول کا نام	گلاب
ب	ک	ت	و	ر	ایک پرندے کا نام	
ت	ا	چ	ی		ایک جنگلی جانور	
ل	م	گ	ن		ہفتہ کا ایک دن	
ش	ش	ک	م		خشک میوہ کا نام	
گ	ن	ا	ر	و	ایک پھل کا نام	
ل	ک	و	ی		ایک سبزی کا نام	

V تخلیقی اظہار

1. اس نظم کے مرکزی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی ایک کہانی لکھیے۔
2. کسی پالتو پرندے پر ایک مضمون لکھیے۔
3. پرندے یا جانوروں کو اپنے شوق کے لئے قید یا شکار کرنا قانوناً جرم ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے ایک پوسٹر تیار کیجیے اور مدرسہ کی دیوار پر چسپاں کیجیے۔

VI توصیف

1. آپ کے ساتھیوں میں جنھوں نے پرندوں / جانوروں سے صلہ رحمی کا سلوک کیا ہے اپنے ساتھیوں کی فہرست مرتب کیجیے اوران سے کہیے کہ وہ اپنے تاثرات بیان کریں

VII زبان شناسی

1. آنے والے زمانہ میں جو کام واقع ہوگا اُس زمانے کو ''زمانہ مستقبل'' کہتے ہیں۔

ایسا کام جن کا کرنا یا ہونا آئندہ زمانہ میں واقع ہو **''فعل مستقبل''** کہلاتا ہے۔

(الف) فعل مستقبل کے ایسے جملے لکھے جس میں آئندہ زمانہ میں کام ہونا یا کام کا جاری رہنا پایا جائے۔

ایسے جملے جس میں کام کا ہونا، آئندہ زمانہ میں پایا جائے	ایسے جملے لکھئے جس میں کام جاری رہنا آئندہ زمانہ میں پایا جائے
مثلاً:- وہ آئے گا	ہم چل رہے ہوں گے
.1	.1
.2	.2
.3	.3
.4	.4
.5	.5

SCERT TELANGANA

2. ذیل کا پیراگراف پڑھ کر سوال کا جواب لکھیے۔

کوڑے دانوں میں پھینکی جانے والی یہ پالی تھین تھیلیوں کو گائے، بیل، بھینس اور بکریاں جیسے جانور لاشعوری طور پر اپنی غذا بنا رہے ہیں جس سے ان کی موت واقع ہو رہی ہے۔ ان پالی تھین تھیلیوں کو بطور غذا استعمال کرنے سے دودھ دینے والے جانور کینسر جیسے مہلک مرض سے متاثر ہو سکتے ہیں اور ان کا دودھ بھی صحت کے لیے مضر ہو سکتا ہے۔

A درج بالا پیراگراف میں ''فعلِ حال'' اور ''فعلِ مستقبل'' والے جملے الگ کر کے لکھیے

(i) .... (ii) ....

(iii) .... (iv) ....

3. ان مصرعوں کو پڑھیے اور فعلِ مستقبل والے موزوں حصے سے جوڑیے۔

نہ ہم روشنی دن کی	گائیں گے مل کر ترانہ
چمک اپنی	مددگار رہو گی
حمایت کا	دیکھیں گے لیکن
ہر ایک توپ سچ کی	دکھلائیں گے اب بھلے دن

منصوبہ کام

1. مذہب اسلام نے ہر ایک کے حقوق بیان کیے ہیں۔ جانوروں کے حقوق کے بارے میں احادیث جمع کیجیے۔
2. پرندوں پر لکھی گئی نظمیں اپنے والدین، دوستوں اور اساتذہ کی مدد سے اکٹھا کیجیے۔

کیا میں یہ کر سکتا/کر سکتی ہوں

1. میں اس نظم کو لحن سے پڑھ سکتا/ پڑھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
2. میں اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کر سکتا/ کر سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں
3. میں آزادی کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہو چکا/ ہو چکی ہوں۔	ہاں/نہیں
4. میں اس نظم کو نثر میں لکھ سکتا/ لکھ سکتی ہوں۔	ہاں/نہیں

SCERT TELANGANA

پڑھیے لطف اُٹھائیے

چڑیا کو پیاس لگی

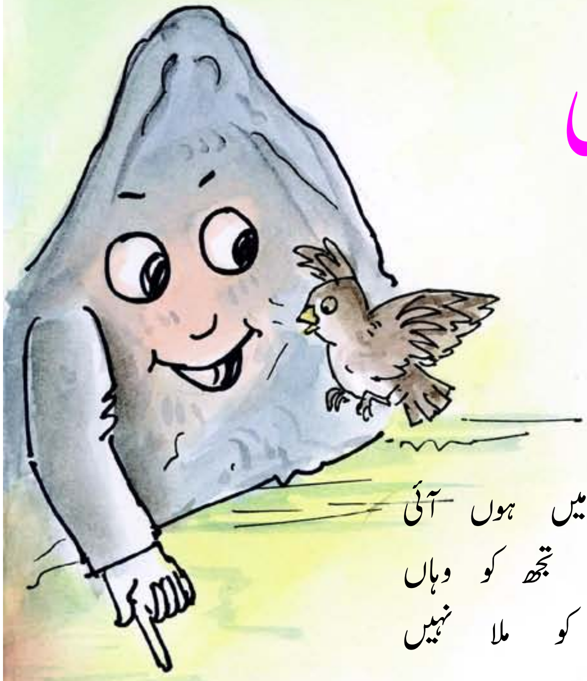

(1) چڑیا کوّے کے پاس

چڑیا بولی کوّے بھائی کوّے بھائی   پانی پینے میں ہوں آئی
کوّا بولا املی کا ہے پیڑ جہاں   پانی ملے گا تجھ کو وہاں
چڑیا دوڑی دوڑی وہاں گئی   پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

(2) چڑیا ہنس کے پاس

چڑیا بولی اجی ہنس میاں اجی ہنس میاں   پانی ملے گا مجھ کو کہاں
ہنس بولا ابر پر اُڑ کر جلدی جا   پانی کا ہے حوض بھرا
چڑیا دوڑی دوڑی وہاں گئی   پانی اس کو ملا نہیں
پیاسی چڑیا پیاسی آئی
رونی صورت اُس نے بنائی

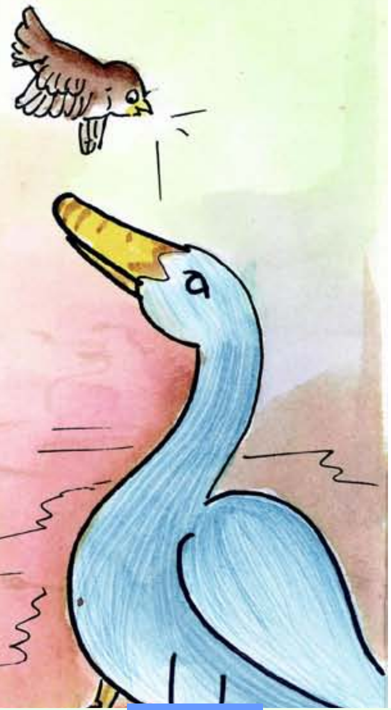

(3) چڑیا پہاڑ کے پاس

چڑیا بولی پہاڑ راجا پر جاؤں گی   پانی اُس سے مانگوں گی
چڑیا اُڑتی وہاں گئی   حالت اپنی اُس سے کہی
پہاڑ بولا آ ننھی   تجھ کو دیتا ہوں پانی
میرے دامن میں جو ہے نالا   اُس میں جھل جھل پانی بہتا
ٹھنڈا پانی پی لے جا کر   خوش ہو اپنی پیاس بجھا کر
چڑیا جب نالے پر آئی
پانی پی کے پیاس بجھائی

SCERT TELANGANA